بقیہ: نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ

☆...... اس کے بعد **سیکرٹری تعلیم** نے بتایا کہ ان کے ریکارڈ کے مطابق ایلیمنٹری سکول میں 976 لڑکے اور 601 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تعلیم کا شعبہ صرف دینی تعلیم کا ہی نہیں بلکہ آپ نے ہر قسم کے students کا ریکارڈ رکھنا ہوتا ہے۔ آپ کے پاس دو تین ہزار students ہیں۔ تعلیم کے شعبہ کو چاہئے کہ سٹوڈنٹ کو encourage کریں کہ سائنس میں آگے جائیں۔ میں نے کل students کی کلاس میں بھی کہا تھا کہ زیادہ سے زیادہ سٹوڈنٹس اور لڑکے خاص طور پر سائنس میں جائیں۔ یورپ میں تو سائنس میں آگے جانے کا رجحان پیدا ہورہا ہے لیکن یہاں نہیں ہے۔ لڑکیوں میں بھی نہیں ہے۔ یہ رجحان لڑکیوں میں بھی پیدا کرنا چاہئے۔

☆...... بعد ازاں **سیکرٹری اشاعت** نے بتایا کہ وہ احمدیہ گزٹ شائع کرتے ہیں۔ اسی طرح وکالت اشاعت سے کتابیں منگوانا بھی ان کی ذمہ داری ہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اس دفعہ کے احمدیہ گزٹ کے ٹائٹل پیج پر میری تصویر لگائی ہوئی ہے۔ میں نے تو رسائل کے ٹائٹل پیج پر تصویر دینے سے منع کیا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جتنی بھی کتب قادیان میں چھپی ہیں ان کی لسٹیں منگوائیں اور جو کتابیں اس وقت آپ کے پاس نہیں ہیں انہیں منگوائیں اور بیچیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں 'لائف آف محمدؐ' کم قیمت پر شائع ہوسکتی ہے۔ اس کا جائزہ لیں کہ اگر کم قیمت پر شائع ہوسکتی ہے تو شائع کرلیں۔ بلکہ جو بھی کم قیمت پر ہوتی ہے اس کو شائع کرلیں۔

☆...... اس کے بعد سیکرٹری سمعی بصری صاحب نے بتایا کہ اس وقت کینیڈا میں چار پروگراموں کی ریکارڈنگ کی جارہی ہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** زیادہ پروگرام ہونے چاہئیں۔ آپ کے پاس potential زیادہ ہے۔ کینیڈا کے مختلف علاقوں سے کروائیں۔

☆...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر **سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ** نے بتایا کہ ان کے سال میں اوسطاً 17 رشتے ہوتے ہیں۔ اس وقت 376 لڑکیاں اور 288 لڑکوں کے کوائف موجود ہیں۔ ان کی لسٹ تبشیر لندن بھی بھجوائی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ ہر مہینہ ان سے پوچھا کریں کہ کتنے رشتے کروائے ہیں؟ جہاں یہ سست ہیں وہاں آپ ان کو تیز کریں اور جہاں آپ سست ہیں یہ آپ کو تیز کریں گے۔

بعد ازاں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری امورِ عامہ سے استفسار فرمایا کہ** آپ کے شعبہ کے بارہ شکایتیں آتی رہتی ہیں۔ ابھی کل ہی ایک درخواست آئی تھی کہ میں بہت دفعہ امور عامہ کو کہہ چکا ہوں لیکن وہ فیصلہ implement نہیں کروا رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اصل میں یہاں اعتماد نہیں ہے۔ لوگوں کو امورِ عامہ پر اعتماد ہونا چاہئے۔ لوگوں میں یہ تأثر پیدا ہوگیا ہے کہ یہاں favourtism بہت چلتی ہے۔ کہتے ہیں مردوں کی باتیں زیادہ سنی جاتی ہیں عورتوں کی کم۔ یا اگر دوست آجائیں تو ان کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے اور دوسروں کو کم۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جہاں لڑکیوں کے مسئلے ہورہے ہیں تو آپ سیدھی طرح کہا کریں کہ تم عدالت میں جاؤ۔ اگر domestic violence کے کیس ہوتے ہیں، دو دفعہ سے زیادہ شکایت ہو تو تیسری دفعہ لڑکی سے کہو کہ تم پولیس کے پاس جاؤ۔ چند لوگوں کو پولیس اندر کرے گی تو خود ہی ٹھیک ہوجائیں گے۔ اگر جماعت کی بدنامی ہوتی ہے، بیشک ہوتی رہے۔ اگر کوئی دو دفعہ ہاتھ اٹھاتا ہے، abuse کرتا ہے تو تیسری دفعہ لڑکی کو کہیں کہ اگر وہ چاہتی ہے تو پولیس میں چلی جائے۔

☆...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر **سیکرٹری مال** نے بتایا کہ چندہ دہندگان کی تعداد 5490 ہے اور نادہندگان کی تعداد ایک ہزار بارہ ہے۔ اس کے علاوہ موصیان کی تعداد 5991 ہے۔ اس میں 1818 پاکٹ منی (Pocket money) والے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے** موصیان اور چندہ عام ادا کرنے والوں کے معیار کا تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا: موصیان کا معیار چندہ عام ادا کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اس میں ویسے مزید بہتری لائی جاسکتی ہے۔ لیکن، اگر چندہ عام دینے والے لوگ اپنے حالات کی وجہ سے نہیں دے سکتے یا کم شرح پر دینا چاہتے ہیں تو آپ کو پتہ ہونا چاہئے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ان پر زبردستی بوجھ ڈالیں لیکن ان کو بھی علم ہونا چاہئے اور آپ کو بھی کہ وہ اپنے حالات کی وجہ سے پورا چندہ نہیں ادا کر رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو سیکرٹریانِ مال ہیں اور ریجنل سیکریٹریان ہیں وہ ground level پر دورے کریں اور اچھا کام کرنے والے ہوں تو کام میں مزید بہتری آسکتی ہے۔

☆...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر **سیکرٹری تعلیم القرآن** نے اپنے شعبہ کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ہم نے پچاس سالہ جشن کے سلسلہ میں 313 واقفینِ عارضی کا پروگرام بنایا تھا۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:** اب آپ 313 پر نہ رہیں، اب تو تین ہزار 313 ہونے چاہئے تھے۔ آپ کی جماعت کی تعداد 12 ہزار سے زیادہ ہے اور اس میں صرف 313 کا ٹارگٹ ہے۔ آپ ٹارگٹ ہی تھوڑا رکھتے ہیں۔ بوڑھوں والا ٹارگٹ نہ رکھیں، جوانوں والا رکھیں۔ کم سے کم ایک ہزار کا ٹارگٹ رکھیں۔

☆...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر **سیکرٹری تحریکِ جدید** نے بتایا کہ تازہ رپورٹ کے مطابق ان کی ٹارگٹ سے زیادہ وصولی ہوچکی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

☆...... **اس کے بعد سیکرٹری جائیداد سے مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:** میں نے کہا ہے کہ آرکیٹیکٹ تلاش کریں جو آپ کو مسجدوں کے نقشے بنا کر دیں۔ low cost مسجدیں ہوں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ material کم استعمال کرنا ہے یا گنجائش کم رکھنی ہے۔ 150 سے 200 نمازیوں کے لئے مسجدیں بنوانے کا مقابلہ کروائیں۔ دوسری بات آپ اپنا سارا ریکارڈ computerized کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں جو جماعتی طور پر گھر خریدتے ہیں اور جو مشن ہاؤس، مسجدیں اور دوسری جگہیں ہیں ان سب کی تین سال بعد repair ہونی چاہئے۔ ہم لوگ ایک دفعہ پراپرٹی بنا لیتے ہیں، اس کے بعد بھول جاتے ہیں۔ اور آئندہ سے مشن ہاؤس اور عمارتوں کے نقشے اس طرح بنائیں جو یہاں کا architecture اور یہاں کی سہولتیں اور ضروریات کے مطابق بھی ہو اور جماعتی ضروریات کے مطابق بھی ہو۔ یہ نہیں کہ چونکہ اس طرح کا نقشہ بنانے کا رواج ہے اس لئے ویسا بنایا جائے۔ مشنری کا اگر گھر بنانا ہے، مشن ہاؤس بنانا ہے، اس میں پردہ کا انتظام ہونا چاہئے۔ کچن باپردہ ہو۔ Dining room میں اگر کوئی مہمان آتا ہے تو اسے kitchen سے الگ ہونا چاہئے۔ lounge کا بھی پتہ ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ اگر مرد مہمان آتے ہیں تو عورت کچن یا کمرہ میں بند ہوجائے یا پھر کھلے طور پر سامنے آنا شروع ہوجائے اور بے پردگی ہو۔ ایسی باتوں کو ذہن میں رکھ کر نقشے بننے چاہئیں۔ کم از کم دو بیڈروم ہونے چاہئیں اور washroom بھی دو ہونے چاہئیں۔ ٹبوں کا رواج بالکل ختم کردیں۔ صرف shower ہونا چاہئے۔ کسی کو ٹب استعمال کرنا آتا نہیں ہے لیکن پھر بھی گھروں میں لگا لیتے ہیں۔ اب کسی کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ Jacuzzi اور ٹب میں بیٹھ کر نہائے۔ یہ صرف فیشن ہے۔ بھیڑ چال نہیں ہونی چاہئے بلکہ اپنی سہولت دیکھنی چاہئے۔ تو اس حساب سے گھروں کے اور مشن ہاؤسز کے نقشے بنوانے چاہئیں۔ میں جہاں بھی رہتا ہوں جیسے سرائے محبت ہے اس میں کافی نقص ہیں۔ پتہ نہیں کس نے بنایا ہے۔ میں آپ کو بتاؤں گا وہ سارے نقص کیسے دور کرنے ہیں۔

☆...... اس کے بعد سیکرٹری جائیداد نے بعض پراپرٹیز کے حوالہ سے presentation دی۔ اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Durham میں خریدی گئی عمارت کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے** فرمایا: یہاں کوشش کریں کہ مشنری ہاؤس بھی ہو۔ مسجد بغیر امام کے کوئی چیز نہیں ہے۔ اس عمارت میں کمرے کافی ہیں اور غلسخانے بھی ہیں۔ اس میں مبلغ کی رہائش بن سکتی ہے۔

☆...... **سیکرٹری وقفِ نو سے مخاطب ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** وقفِ نو کے حوالہ سے دس پندرہ باتیں تو میں نے خطبے میں بتا دی ہیں۔ اور سپیشل ہونے کے لحاظ سے لائحہ عمل میں نے آپ لوگوں کے سامنے رکھ دیا ہے۔

اس پر سیکرٹری صاحب وقفِ نو نے عرض کیا کہ سب سے پہلا پلان یہی ہے کہ وہ خطبہ سارے والدین تک پہنچایا جائے۔

☆...... اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر **آڈیٹر** نے بتایا کہ 67 جماعتوں کا ریگولر آڈٹ کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جماعتی پراجیکٹس کے اکاؤنٹس آپ کے پاس ساتھ کے ساتھ آنے چاہئیں تا کہ آپ کو پتہ لگے کہ صحیح خرچ کر رہے ہیں یا نہیں؟ پروجیکٹ کے ہر phase کا پتہ ہونا چاہئے کہ اب تک اتنا خرچ ہوچکا ہے اور اتنا estimate تھا اور اس سے زیادہ خرچ ہوا۔ آپ کے پاس پوری تفصیل ہونی چاہئے۔ مختلف stages میں جو بھی

construction ہو رہی ہے اس کا پتہ ہونا چاہئے کہ یہ بنے گا اور یہ خرچ ہوگا۔ آپ دیکھیں کہ وہ اس کے مطابق ہو رہا ہے کہ نہیں۔ آپ آڈیٹر ہیں یہ تو آپ کو پتہ ہونا چاہئے۔ آپ نے وہ کام کرنا ہے جو آڈیٹر کا کام ہے۔ آڈیٹر ہر تیسرے مہینے مختلف stages کی expensive کا حساب دیکھتا ہے کہ وہ حساب سے چل رہے ہیں یا نہیں اور محاسب نے اکاؤنٹ کو رجسٹر کرنا ہوتا ہے۔ محاسب نے بس یہاں تک رہنا ہے۔ اس پر اعتراض نہیں کرنا۔

☆......حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر امیر صاحب نے بتایا کہ فنانس کمیٹی میں آڈیٹر صاحب بطور ممبر نہیں شامل ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** فنانس کمیٹی میں بھی آڈیٹر ہونا چاہئے۔ آپ کے قوانین میں اگر یہ نہیں ہے تو ہونا چاہئے۔ آپ تو یہیں رہتے ہیں اس لئے وقت بھی دے سکتے ہیں۔

☆......حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ جو مختلف شعبہ جات خرچ کرتے ہیں ان کا بھی آڈٹ کرتے ہیں؟

اس پر آڈیٹر صاحب نے بتایا کہ ان شعبہ جات کی financial statement کو review کرتا ہوں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آپ کا کام دیکھنا یہ ہے کہ سارے بجٹ صحیح چل رہے ہیں یا نہیں؟

☆......**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ تبلیغ سے استفسار فرمایا** کہ آپ کے پاس اپنے بجٹ کا پورا access ہے؟ جتنا چاہے خرچ کر سکتے ہیں؟

اس پر سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ انہیں بجٹ مل جاتا ہے اور اس کے خرچ میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن جب پانچ ہزار سے زائد خرچ ہو تو ہم finance department کو کہتے ہیں کہ اس کو review کر لیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ نے اگر بجٹ بنا کر دے دیا کہ یہ یہ خرچ ہوگا اور پھر عاملہ اور شوریٰ نے اس کو پاس کر دیا تو اس کے بعد آپ نے صرف یہ دیکھنا ہے کہ میں نے کام کرنا ہے اور کر کے دکھانا ہے۔ اس پر پیسے مل جانے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
سوال یہ ہے کہ آپ نے لٹریچر شائع کرنا ہے۔ مثلاً آپ نے بجٹ دیا کہ آپ نے پچاس ہزار کی تعداد میں کتاب 'لائف آف محمدؐ' شائع کرنی ہے اور یہ عاملہ اور شوریٰ نے پاس کر دیا۔ تو اس کے بعد finance کمیٹی کے ریویو کرنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے تو finance کمیٹی کو شروع میں بتا دیا کہ اس کام کے لئے اتنا بجٹ ہے تو پھر finance کمیٹی کا کوئی کام نہیں کہ اس میں روک ڈالے۔

اس پر امیر صاحب کینیڈا نے عرض کیا کہ آمد ساتھ ساتھ آ رہی ہوتی ہے اس لئے اگر کوئی department شروع میں ہی اپنا سارا بجٹ لینا چاہے تو مشکل ہو جاتا ہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اگر ایک department نے سال کے شروع میں ہی خرچ کرنا ہے اور اسی میں ان کا فائدہ ہے تو پھر آپ ان کو کس طرح روک سکتے ہیں؟ اس لئے آپ کے پاس ایک reserve ہونا چاہئے۔ ایک تو ہر شعبے کے نارمل اخراجات ہوتے ہیں لیکن اگر شعبہ تبلیغ نے یہ پلان بنایا کہ یہ کتاب 'لائف آف محمدؐ' شروع میں ہی شائع کرنی ہے اور اتنی تعداد میں کرنی ہے اور انہوں نے تین مہینے میں یہ کتاب فلاں فلاں جگہ دینی ہے تو ان کی ڈیمانڈ پوری ہونی چاہئے۔ اس طرح کی چیزیں تو اس وقت review کرنی چاہئیں جب شروع میں بجٹ بنتا ہے۔ فنانس کمیٹی کا یہ کام نہیں ہے کہ آخری وقت میں روکیں ڈالنا شروع کر دے۔ میں نے دیکھا ہے کہ کینیڈا جماعت ہر چیز آخری وقت میں پلان کرتی ہے۔ پہلے سے کوئی پلاننگ نہیں ہوتی۔ جب آخری وقت آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ بھی کر دو، وہ بھی کر دو۔ اس لئے فنانس کمیٹی کا کام ہے کہ شروع میں شعبہ جات کے بجٹ ریویو کرے اور ان سے پوچھے کہ تم لوگوں نے یہ بجٹ بنا کر دیا ہے اور اس کو کس کس مہینہ میں خرچ کرنا ہے؟ اور اس کے بعد آپ کے reserve میں allocation ہونی چاہئے کہ اس میں سے اتنا تبلیغ کو دیا، اتنا اشاعت کے لئے ہے۔ مثلاً اگر اشاعت والے اگر کوئی کتاب شائع کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے ظاہر ہے ایک ہی وقت میں رقم کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے فنانس کمیٹی شروع میں ہی اس کے مطابق دیکھا کرے اور شروع میں ہی شعبوں کو بتا دیں کہ تم یہ چیز فلاں مہینہ شائع نہیں کر سکتے۔ تمہیں فلاں مہینے میں بجٹ ملے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
جب آپ نے ایک مرتبہ بجٹ شوریٰ میں بھی discuss کر لیا اور منظور کر کے مجھے بھیج دیا تو اس کے بعد فنانس کمیٹی کا کوئی حق نہیں بنتا کہ اس میں روکیں ڈالے۔ ہاں اگر کوئی شعبہ اپنے بجٹ سے زائد جانا چاہتا ہے یا اس میں تبدیلی کرنا چاہتا ہے تو تب اس کو فنانس کمیٹی میں discuss کریں۔

☆......اس پر آڈیٹر نے عرض کیا کہ پلاننگ میں واقعی کمی ہے۔ جب کوئی چیز فوری لینی پڑتی ہے تو مہنگی ملتی ہے۔ اس میں بہتری لانے کی ضرورت ہے اور اس میں ہر شعبہ کی مدد چاہئے ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور **ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی:** ہر شعبہ کو باقاعدہ پلاننگ کر کے بجٹ منظور کروانا چاہئے۔ اگر ماہوار نہیں بھی دیا تو quarterly پلان دینا چاہئے۔ اگر پلاننگ کریں تو پھر مسائل نہ ہوں۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔